بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنتوں کی تیسری، چوتھی رکعت میں سورت ملانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کی فرض کے بعدوالی سنتوں کی تیسری اورچوتھی رکعت میں، سورہ فاتحہ کے بعد، آیت ملانا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب

فرضوں کی تیسری اورچوتھی رکعت کے سوا باقی ہر نماز (چاہے نفل ہو یا سنت یا وتر) کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت ملانا، یا قرآنِ پاک کی ایک بڑی آیت، جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو، یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا واجب ہے۔ لہذا جمعہ کے بعد پڑھی جانے والی سنتوں کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت یا چھوٹی تین آیات، یا ایک بڑی آیت، جو چھوٹی تین آیات کے برابر ہو، اس کا ملانا ضروری ہے۔ درمختار میں ہے

"(ولھا واجبات)۔۔۔(وضم)أقصر (سورة) کالکوثر أوماقام مقامھا، ھوثلاث آیات قصار"

ترجمہ: نماز کے کچھ واجبات ہیں: (ان میں سے ایک) کسی چھوٹی سورت کو فاتحہ کے ساتھ ملانا ہے جیسے سورۃ الکوثر یا جو اس چھوٹی سورت کے قائم مقام ہو اور وہ تین چھوٹی آیات ہیں۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، جلد2، صفحہ 181، 185، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے

"وتجب قراءة الفاتحة وضم السورة أو مایقوم مقامھا من ثلاث آیات قصار أو آیة طویلة فی الأولیین بعد الفاتحة کذا فی النھرالفائق وفی جمیع رکعات النفل والوتر"

ترجمہ: اور سورت فاتحہ پڑھنا اور سورت ملانا یا اس کے قائم مقام قراءت کرنا یعنی تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد پڑھنا واجب ہے جیسا کہ نہر الفائق میں ہے اور وتر اور نفل کی تمام رکعتوں میں واجب ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 78، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

نورالایضاح میں نماز کی شرائط کے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں:

"القراءة فرض فی کل رکعات النفل"

ترجمہ: نفل کی تمام رکعات میں قراءت فرض ہے۔ (نورالایضاح، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ وارکانھا، صفحہ 128، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مذکورہ بالا عبارت میں ”فی کل رکعات النفل“ کے تحت حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے

"المراد بہ ما زاد علی الفرائض ولو کان مؤکدا"

ترجمہ: اس سے مراد وہ ہے، جو فرائض سے زائد ہے، اگرچہ سنت موکدہ ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 227، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ وارکانھا، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4863

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء